



(1984 - 1911)

فیض احمد نام، فیق تخلص تھا۔ سیالکوٹ کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم چرچ مشن اسکول، سیالکوٹ سے حاصل کی۔انگریزی میں ایم۔اے کرنے کے بعد کالج میں لیکچرر ہوگئے۔ فیق کا نقال لا ہور میں ہوا۔

فیض نے غزل کی کلا سیکی روایت سے استفادہ کیا اور اسے انقلا بی فکر سے ہم آ ہنگ کر کے ایک بالکل نیارنگ پیدا کیا۔ ترقی پیندشاعروں میں فیض غزل اور نظم دونوں کے مقبول شاعر ہیں۔ اپنی انقلا بی سرگرمیوں کی وجہ سے انھیں کئی بارجیل بھی جانا پڑا۔ انھوں نے جلاوطنی کی زندگی بھی گزاری ۔ حق و انصاف کے لیے وہ برابر آ واز اُٹھاتے رہے۔ ان کی شاعری میں در دمندی ، دل آ ویزی اور تا شیر ہے۔ ان کے کلام کے ترجے مختلف زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ ان کے کلام کے ترجے مختلف زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ ان کے شعری مجموعے نقشِ فریادی'،' دستِ صبا'،' زنداں نامہ'،' وستِ تہوسنگ'،' سروادی سینا'، شام شہر یاران'،'مرے دل مرے مسافر' ہیں۔ ان کا کلیّات' نسخہ ہائے وفا' کے نام سے شاکع ہوا ہے۔ نشر میں 'میزان'، 'رہ ورسم آ شائی' اور صلیبییں مرے در سے میں' ان کی معروف کتا ہیں ہیں۔